6130 ـ کیا انفرادی نماز ادا کرنے والا بھی اذان کہے اور قرآت اونچی آواز سے کرے گا ؟

سوال

کیا اگر کوئی شخص انفرادی نماز ادا کرے تو اس کے لیے قرآت اونچی آواز سے کرنی واجب ہے ؟
اور اذان اور اقامت کے متعلق کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

فتاوی اللجنة الدئمة والبحوث العلمية میں ہے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز فجر کی دو رکعات، اور مغرب و عشاء کی پہلی دو رکعت میں بلند آواز سے قرآت کرنا ثابت ہے، چنانچہ ان نمازوں میں بلند آواز سے قرآت کرنا سنت ٹھرا، اور امت مسلمہ کا حق ہے کہ وہ اللہ سبحانہ وتعالی کے اس فرمان کی پیروی کرے:

یقینا تمہارے لیے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں بہترین نمونہ ہے، اس کے لیے جو اللہ اور آخرت کی امید رکھتا اور کثرت سے اللہ تعالی کا ذکر کرتا ہے .

اور اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ فرمان ثابت ہے:

" تم نماز اس طرح ادا کرو جس طرح تم نے مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے "

اور اگر وہ بلند آواز میں قرآت نہیں کرتا بلکہ پست آواز میں قرآت کرے تو وہ سنت کا تارک ہو گا، لیکن اس سے اس کی نماز باطل نہیں ہو گی. انتہی

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة والبحوث العلمية (6 / 392).

چنانچہ مسلمان کو چاہیے کہ وہ نماز فجر اور مغرب و عشاء کی پہلی دو رکعت میں جھری قرآت کرے چاہے وہ انفرادی نماز ہی ادا کرے کیونکہ سنت یہی ہے.

(اور ظہر و عصر کی نماز میں جھری قرآت نہ کرے، بلکہ مغرب و عشاء کی پہلی دو رکعتوں اور نماز فجر میں بلند آواز

سے قرآت کرے، اور مغرب کی تیسری اور عشاء کی آخری دو رکعت میں بلند آواز سے قرآت نہ کرے، قرآت میں آواز بلند اور پست کرنا امام شافعی وغیرہ کے ہاں مستحب ہے، اور حنابلہ کا کہنا ہے: منفرد شخص کے لیے بلند آواز والی نماز میں اختیار ہے چاہے بلند آواز سے قرآت کرے یا پست آواز سے) .

دیکھیں: المفصل لاحکام المراۃ تالیف ڈاکٹر عبد الکریم زیدان صفحہ نمبر (220).

سوال کی دوسری شق کے متلق فتاوی اللجنۃ الدائمۃ والبحوث العلمیۃ میں ہے:

" انفرادی طور پر نماز ادا کرنے والے شخص کے لیے اذان کے بغیر نماز ادا کرنا جائز ہے، لیکن اگر دیہات یا کھیت وغیرہ میں ہو تو اس کے حق میں اذان دینا جائز ہے، چاہے وہ انفرادی نماز ہی ادا کرے، اسی طرح اس کے لیے مطلقا اقامت بھی مشروع ہے.

اس کی دلیل عمومی دلائل اور ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ کا عبد اللہ انصاری کو درج ذیل قول ہے:

" میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ بکریاں اور دیہات بہت پسند کرتے ہو، چنانچہ اگر تم اپنی بکریوں یا پھر دیہات میں ہو اور نماز کے اذان کہو تو بلند آواز سے اذان کہنا، کیونکہ مؤذن کی آواز جن و انس اور جو چیز بھی سنے گا وہ روز قیامت اس کی گواہی دے گا "

ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں: میں نے یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا.

صحیح بخاری (1 / 151).

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پراپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .